ہے ان کے موضوعات "وانعام بساعتہ کی صحیح تاویل" "سورۂ فتح کی ایک آیت کی تاویل" اور "اقسام قرآن" ہیں۔ مولانا داؤد اکبر اصلاحی کے چند مقالات ہیں جن اقسام قرآن کے ذیل میں اور تین تعلیمات قرآنی کے تحت "اقسام قرآن میں والنجم اذا ہوی، لا اقسم بہذا البلد اور والعادیات ضبحاً" جیسی قسموں کی تشریح ہے اور تعلیمات قرآن میں قرآن کے آئینہ میں مومن، تقویٰ اور خلوص جیسی اصطلاحوں کی تفصیل ہے۔

ان مقالات کے مطالعہ سے فہم قرآنی کی ایک نئی جہت کا سراغ ملتا ہے اور آدمی خود کو قرآن میں غوطہ زن رکھنے کے لیے مجبور پاتا ہے اور یہی وصف اس کتاب کی افادیت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ ظاہر ہے کسی بھی تحقیق سے سو فیصد اتفاق کر لینا ضروری نہیں ہے۔ بنا بریں یہاں بھی اختلاف کی گنجائش موجود ہے جیسے حروف مقطعات کی تشریح اپنی جدت کے باوجود اسی قبیل کی بحث ہے لیکن اس طرح کے مباحث اس کی مذکورہ بالا خصوصیت کو متاثر نہیں کرتے۔

تمام تر عقیدتوں کے باوصف علامہ حمید الدین فراہیؒ کے پہلے مضمون میں صفحہ ۱۲ پر درج قرآن مجید کی اثر انگیزی کے بیان کو مبالغہ آمیز ہی کہا جا سکتا ہے۔ کتابت وطباعت کی نفاست واہتمام کے باوجود صفحات ۵۵، ۸۶، ۱۰۸ پر درج قرآنی آیات کے بعض حصوں کے ترجمے رہ گئے ہیں۔ اس کتاب پر پیش لفظ ادارہ علوم القرآن کے صدر ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی صاحب کے قلم سے ہے اور اختتام پر کتاب میں مذکور اسماء کا ایک اشاریہ شامل ہے۔ ڈاکٹر ظلی صاحب کے پیش لفظ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ حواشی وحوالہ جات کی تکمیل میں ادارہ علوم القرآن کے وابستگان نے کافی محنت کی ہے۔ کاش وہ ان مقالات کے عربی فقروں اور اشعار کے ترجموں کا بھی اہتمام کرتے تو اردو زبان والوں کے لیے ان کی افادیت میں قابل قدر اضافہ ہو جاتا۔

۳۲۰ صفحات کی اس کتاب کی قیمت ساٹھ روپے ہے اور لائبریری ایڈیشن پچاسی روپے کا۔

اسی کتاب کی پشت پر ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی کی مرتب کردہ کتاب "کتابیات فراہی" کا بھی اشتہار ہے۔ اتنی صفحات کی اس کتاب میں علامہ حمید الدین فراہیؒ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ تحریروں کی تفصیل ان کی شخصیت وافکار پر ڈاکٹریٹ کے مقالوں، کتابوں اور مضامین کا ذکر ان کی کتابوں پر اہل علم کی رائیں اور تبصرے اور ان کے بارے میں مختلف مقالات پر بکھری ہوئی معلومات کی تفصیل موجود ہے۔ ابتدا میں مرتب نے مولانا فراہی کی حیات اور کارناموں اور زیر نظر کتاب کا تعارف بھرپور انداز میں کرایا ہے۔ یہ حصہ کتاب کے تیئس ۲۳ صفحات پر محیط ہے۔

یہ کتاب بھی ادارہ علوم القرآن علی گڑھ سے شائع ہوئی ہے اور اس کی قیمت صرف دس روپے ہے۔